چغلی

از قلم: علامہ صاحبزادہ سید اظہار اشرف جیلانی

تمام تعریفیں اُس عظیم اللہ عزوجل کی جس نے تباہی وبربادی والے تمام راستوں سے انسان کو آگاہ کر دیا ہے، اس کے اشرف المخلوقات جیسے عظیم رتبے کی حفاظت کے لئے بہت سے طریقے واضح کر دیے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف ادرار میں اپنے خاص بندوں کے ذریعے کچھ ایسے اصول وضوابط انسان تک پہنچائے جن سے بآسانی تباہی سے بچا جاسکتا ہے۔

ہمارے اس معاشرے میں بہت سے لوگوں کے تعلقات اور دوستیاں کچھ ایسے رویوں کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہیں جو وقتی طور پر تفریح کا باعث ہوتے ہیں لیکن اُس کے نقصانات قبیلوں اور خاندانوں کی تباہی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اُن رویوں میں سے ایک رویہ دوسروں برائیوں پر پردہ ڈالنے کے بجائے ان کی نشرواشاعت کرنا ہے۔ یعنی کسی کی کوئی ایسی بات کسی دوسرے کو بتانا جو اُسے اُس شخص کی طرف سے بدگمان کر کے باہمی تعلقات خراب کر دے (فروزاللغات اُردو، مولوی فروزالدین، ص:556، فروز سنس، لاہور) یہ عمل چغلی کہلاتا ہے۔ یہ قبیح رویہ انسان کے اندر بہت سی برائیاں بیدا کر دیتا ہے مثلاً جھوٹ بولنا، بہتان لگانا، طعنہ زنی کرنا، حرص، حسد، کینہ بغض، عداوت کرنا، دھوکہ دینا اور موقع ملنے پر حرام راستہ اختیار کرنا وغیرہ۔ یہ سب برائیاں اپنی بہت سی تباہیاں اپنے ساتھ لاتی ہیں جو انسان کو انسانیت کے مقام پر قائم نہیں رہنے دیتیں۔

اسلامی تعلیمات:

اس دنیا کی زندگی میں بہت سے اصول معاملات میں بہتری کا سبب بنتے ہیں کچھ انسان کے اپنے بنائے ہوئے ہوتے ہیں اور کچھ اُس کے دین کی طرف سے دیے گئے ہوئے ہیں۔ اِن تمام اسولوں کا مشاہدہ کیا جائے تو دین اسلام کی تعلیمات زندگی کے ہر معاملے میں بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔

چغلخوری انسان کی اُن برائیوں میں سے ہے جو معاشرہ میں فساد اور بگاڑ پیدا کرتی ہے اور انسان کے زندگی گزارنے کے معاملات میں بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ نے آپس میں فساد اور بگاڑ پیدا کرنے سے نہ صرف روکا ہے بلکہ اس کی وجہ اُس کا حل بھی انسان کے لئے آسان کر دیا ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات میں چغلخوری سے بچنے کی بہت زیادہ تاکید ملتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ کے متعلقین ان سے بچنے کے لئے بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ آپ ﷺ کا مشن صرف آپ ﷺ کی ذات سے نہیں بلکہ صحابہ کے عمل سے بھی واضح ہے اور اس سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسانیت کی تعلیم دیناہی آپ ﷺ کا مشن تھا۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو تم میں بہترین اخلاق والے نرم دل، لوگوں سے محبتکرنے والے ہوگے اور جن سے لوگ محبت کرتے ہونگے اور تم میں میرے نزدیک سب سے ناپسندیدہ لوگ وہ چغل خور ہیں جو دوستوں کے درمیان تفرقہ ڈالتے اور پاک دامن

لوگوں میں عیب ڈھونڈتے ہونگے۔"(مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب ماجاء فی حسن الخلق، رقم:12668، ج:8، ص47)اس حدیث میں حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ بندوں کا ذکر فرمایا اور اُن کی اچھی اور بری خصلتیں بیان فرمائیں، جن میں سے انسان کا وہ عمل جو بہت سی برائیوں کا سبب بنتا ہے وہ چغلخوری ہے۔

حضرت سیدنا حزیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سرورِ کونین ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "چغلخور جنت میں نہیں جائے گا"۔(صحیح بخاری، کتاب الادب، باب مایکرہ من النمیمنہ، رقم:6056، ج:4، ص115)

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ چغلخوری کرنے والا شخص دینا میں اللہ کی رحمتوں سے دور ہوتا ہی ہے لیکن آخرت میں جنت سے بھی محروم ہو جائے گا۔

اسلام سے دوری کی علامات:

اسلام سے دوری کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ بد عملی پر ہمارا اعتماد، بھروسہ بڑھتا چلا جاتا ہے ہمارا معاشرے میں بد عملی خوشی تصور کی جانے لگی، بد اخلاقی کو بہادری تصور کیا جانے لگا آج اسلام پر عمل کرنے والے بے یقینی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں ان سب کی اہم وجہ چغلی کا عام ہونا ہے۔ بد قسمتی سے بعض لوگوں میں یہ مرض اتنی ترقی پا چکا ہوتا ہے کہ لاکھ کوشش کے باوجود اس کا اعلاج نہیں ہو پاتا۔ اس قسم کے لوگ بعد میں معاشرے کے لئے عذاب بن جاتے ہیں وہ جب تک اپنی لگائی ہوئی آگ سے کسی کا گھر جلتے ہوئی نہ دیکھ لیں انہیں راحت نہیں ملتی اور نہ ہی یہ ایک معرکہ سر کرنے کے بعد دوسرے میدان کی طرف بڑھ جانے میں تاخیر کرتے ہیں یہ اُن لوگوں کے لئے ایسا نشہ بن جاتا ہے جو شراب سے بھی زیادہ انسان کی ذات کو نقصان پہنچاتا ہے اور اُس کی آخرت کو خراب کرنے کا سبب بنتا ہے۔

معاشرے میں برائی کا عام ہونا:

بعض اوقات ہمارے معاشرے میں زندگی کے بہترین اُصول ہماری چند غفلتوں کی وجہ سے پوشیدہ ہو جاتے ہیں، اس کی بڑی وجہ اُن اُصولوں کی ہماری نظر میں اہمیت کم ہو جانا یا پھر کچھ دیر کے لئے برائی سے تفریح حاصل کرنا ہوتی ہے۔ لیکن اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ معاشرے میں چند ایسی برائیاں جنم لے لیتی ہیں جن سے ہمارے تعلقات و معاملات ختم ہونا شروع ہو جاتے ہیں، ہمارے رشتوں میں کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں اخلاقی رویوں کی شدید کمی محسوس ہوتی ہے۔

آج ہم پریشان ہیں لیکن اس پریشانی کی اصل وجہ کی طرف ہماری بالکل توجہ نہیں ہے ہم اس کو جاننے کی کوشش کی کوشش نہیں کرتے، قدرت روزانہ ہمارے لئے اس کے افادیات و نقصانات واضح کرتے ہے، عزت و ذلت والوں کی عادتیں ہمیں سب نظر آتی ہیں، ہم جانتے بھی ہیں، ہم پہچانتے بھی ہیں لیکن ہمیں

ہمارے معاشرے میں چغلی بہت عام ہے۔ بد قسمتی سے بعض لوگوں میں یہ مرض اتنی ترقی پا چکا ہوتا ہے کہ لاکھ کوشش کے باوجود اس کا علاج نہیں ہو پاتا۔ اس قسم کے لوگ جب تک اپنی لگائی ہوئی آگ سے کسی کا نشیمن جلتے ہوئے نہ دیکھ لیں انہیں کسی کروٹ چین نہیں آتا اور نہ ہی یہ ایک معرکہ سر کرنے کے بعد دوسرے میدان کی طرف بڑھ جانے میں تاخیر کرتے ہیں۔